اتوار 31 اکتوبر، 2021

مضمون۔ دائمی سزا

سنہری متن: ایوب 5 باب 17 آیت

"دیکھ! وہ آدمی جسے خدا تنبیہ کرتا ہے خوش قسمت ہے۔ اِس لئے قادرِ مطلق کی تادیب کو حقیر نہ جان۔"

جوابی مطالعہ: عبرانیوں 12 باب 6 تا 8، 11 تا 13 آیات

6۔ کیونکہ جس سے خدا محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنالیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔

7۔ تم جو کچھ دکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔ خدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟

8۔ اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرام زادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔

11۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔

12۔ پس ڈھیلے ہاتھوں اور سست گھٹنوں کو درست کرو۔

13۔ اور اپنے پاؤں کے لئے سیدھے راستے بناؤ تاکہ لنگڑا بے راہ نہ ہو بلکہ شفا پائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ میکاہ 6 باب 8 آیت

8۔اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خداوند تجھ سے اِس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحمدلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے؟

2۔ زبور 1:1 تا 6 آیات

1۔ مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی راہ پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھہ بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔

2۔ بلکہ خداوند کی شریعت میں اُس کی خوشنودی ہے اور اُسی کی شریعت پر دن رات اُس کا دھیان رہتا ہے۔

3۔ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا اور جس کا پتا بھی نہیں مرجھاتا۔ سو جو کچھ وہ کرے بار آور ہوگا۔

4۔ شریر ایسے نہیں بلکہ وہ بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اڑا لے جاتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔اِس لئے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں۔

6۔کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ نابود ہو جائے گی۔

3۔ 1سلاطین 16 باب 29(پہلا:)30تا33 آیات

29۔اور شاہ یہوداہ آسا کے اڑتیس سال سے عمری کا بیٹا اخی اب اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔

30۔اور عمری کے بیٹے اخی اب نے جتنے اُس سے پہلے ہوئے تھے اُن سبھوں سے زیادہ خداوند کی نظر میں بدی کی۔

31۔اور گویا نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی روش اختیار کرنا اُس کے لئے ایک ہلکی سی بات تھی۔ سو اُس نے صدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزابل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا۔

32۔اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا۔

33۔اور اخی اب نے یسیرت بنائی اور اخی اب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلانے کے کام کئے۔

4۔ 1سلاطین 17 باب 1آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جس کے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں۔

5۔ 1سلاطین 21باب17، 18(تا:)، 20تا22، 27تا29آیات

17۔اور خداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا کہ۔

18۔اٹھ اور شاہِ اسرائیل اخی اب سے جو سامریہ میں رہتا ہے ملنے کو جا۔ دیکھ وہ نبوت کے تاکستان میں ہے اور اُس پر قبضہ کرنے کو وہاں گیا ہے۔

20۔اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا اے میرے دشمن کیا میں تجھے مل گیا؟ اُس نے جواب دیا کہ تُو مجھے مل گیا اِس لیے کہ تو نے خداوند کے حضور بدی کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا ہے!

21۔ دیکھ میں تجھ پر بلا نازل کروں گا اور تیری پوری صفائی کر دوں گا اور اخی اب کے نسل کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک جو اسرائیل میں بند ہے اور اُسے جو آزاد چھوٹا ہوا ہے کاٹ ڈالوں گا۔

22۔اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشاہ کے گھر کی مانند بنا دوں گا اُس غصہ دلانے کے سبب سے جس سے تُو نے میرے غضب کو بھڑکایا اور اسرائیل سے گناہ کرایا۔

27۔جب اخی اب نے یہ باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھا اور ٹاٹ ہی میں لیٹنے اور دبے پاوں چلنے لگا۔

28۔تب خداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا کہ۔

29۔ تو دیکھتا ہے کہ اخی اب میرے حضور کیسا خاکسار بن گیا ہے؟ پس چونکہ وہ میرے حضور خاکسار بن گیا ہے اِس لیے میں اُس کے ایام میں یہ بلا نازل نہیں کرونگا بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر یہ بلا نازل کر دونگا۔

6۔ زبور 2، 1تا5، 10، 11 آیات

1۔ قومیں کس لئے طیش میں ہیں اور لوگوں نے باطل خیال کیوں باندھے۔

2۔ خداوند اور اُس کے مسیح کے خلاف زمین کے بادشاہ صف آرائی کرکے اور حاکم آپس میں مشورہ کر کے کہتے ہیں۔

3۔ آؤ ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں اور اُن کی رسیاں اپنے اوپر سے اُتار پھینکیں۔

4۔ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسے گا۔ خداوند اُن کا مضحکہ اڑائے گا۔

5۔ تب وہ اپنے غضب میں اُن سے کلام کرے گا اور اپنے قہرِ شدید میں اُن کو پریشان کر دے گا۔

10۔ پس اے بادشاہو! دانشمند بنو۔ اے زمین کے عدالت کرنے والوں تربیت پاؤ۔

11۔ ڈرتے ہوئے خداوند کی عبادت کرو۔ کانپتے ہوئے خوشی مناؤ۔

7۔ رومیوں 7 باب 18تا20، 22تا25 (تا پہلا)۔ آیات

18۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔

19۔ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارداہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہوں۔

20۔ پس اگر میں وہ کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔

22۔ کیونکہ باطنی انسانیت کی رو سے تو میں خداوند کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں۔

23۔ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔

24۔ ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟

25۔ میں اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر کرتا ہوں۔

8۔ 1 سیموئیل 16 باب 7 (کیونکہ) آیت

17۔۔۔ کیونکہ خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے۔

9۔ زبور 34:18 تا 22 آیات

18۔ خداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔

19۔ صادق کی مصیبتیں بہت ہیں لیکن خداوند اُس کو اُن سے رہائی بخشتا ہے۔

20۔ وہ اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔

21۔ بدی شریر کو ہلاک کر دے گی اور صادق سے عداوت رکھنے والے مجرم ٹھہریں گے۔

22۔ خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں کوئی مجرم نہ ٹھہرے گا۔

10۔ زبور 94: 12 آیت

12۔ اے خداوند! مبارک ہے وہ آدمی جسے تُو تنبیہ کرتا ہے اور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 30:35-1

محبت کا ڈیزائن گناہگار کی اصلاح کے لئے ہے۔ اگر یہاں گناہگار کی سزا اُس کی اصلاح کے لئے ناکافی ہے، تو نیک انسان کی جنت گناہگار کے لئے دوزخ ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 9-7،6-4:36

گناہ سے محبت کے جذبے کو بجھانے کے لئے، موت سے قبل یا بعد میں، الٰہی سائنس مناسب تکلیف کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔۔۔۔ چونکہ انصاف رحم کی لونڈی ہے اِس لئے سزا سے بچنا خدا کی حکومت سے مطابقت نہیں رکھتا۔

3۔ 2-29:104

ہماری عدالتیں جرم کے مقصد اور کمیشن کو ثابت کرنے کے لئے ثبوت پر غور کرتی ہیں۔ کیا یہ واضح نہیں ہے کہ انسانی ذہن کو چاہئے کہ بدن کو بدکار عمل سے دور رکھے؟ کیا فانی عقل قاتل نہیں ہے؟ فانی عقل کی ہدایت کے بغیر ہاتھ قتل نہیں کر سکتے۔

4۔ 15-13:105

فانی عقل، نہ کہ مادہ، ہر معاملے میں مجرم نہیں ہوتا؛ اور انسانی قانون درست طور پر جرم کا اندازہ لگا رہا ہے، اور عدالتیں مقصد کے مطابق، بجا طور پر سزا سنا رہی ہیں۔

5۔ 13-1:542

مادے پر زندگی کا بھروسہ ہر قدم پر گناہ کرواتا ہے۔ یہ الٰہی ناراضگی کو پالتا ہے، اور یہ یسوع کو قتل کرے گا کہ شاید وہ تکلیف دہ سچائی کے لئے ایک رکاوٹ تھا۔ مادی عقائد روحانی خیال کو ذبح کریں گے جب کبھی اور جہاں کہیں وہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اگرچہ غلطی کے پیچھے ایک جھوٹ یا حیلوں کا احساسِ جرم چھپا ہوتا ہے مگر غلطی پر ہمیشہ کے لئے مہر ثبت نہیں کی جا سکتی۔ سچائی، اپنے ابدی قوانین کے وسیلہ، غلطی کو بے نقاب کرتی ہے۔ سچائی غلطی کو اپنے آپ سے فریب دلوانے کا موجب بنتی ہے، اور غلطی پر حیوان کا نشان لگاتی ہے۔ حتیٰ کہ احساسِ جرم کے بہانے کی یا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اِس پر مہر ثبت کرنے کی رغبت کو سزا دی جاتی ہے۔ انصاف سے اجتناب اور سچائی سے انکار گناہ کو مسلسل ہونے، جرم کو بڑھاوا دینے، قوت ارادی کو خطرے میں ڈالنے اور الٰہی رحم کا مذاق اُڑانے کا رجحان پیدا کرتے ہیں۔

6۔ 105:22۔27

جو کوئی بھی اُس کی ترقی یافتہ ذہنی قوتوں کو موقع ملتے ہی خلاصی یافتہ قیدی کی مانند مظالم برپا کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے وہ کبھی نہیں بچتا۔ خدا اُسے گرفتار کرے گا۔ الٰہی انصاف اُسے بیڑیاں ڈالے گا۔ اُس کے گناہ اُسے کے گلے میں چکی کا پاٹ ہوں گے جو اُسے رسوائی اور موت کی اتھاہ گہرائیوں میں لٹکائیں گے۔

7۔ 266:20۔21،26۔27

گناہگار بدی کرنے سے خود کے لئے دوزخ بناتا ہے؛ اور مقدس نیک کام کرنے سے اپنی فردوس بناتا ہے۔

وہ بدکار عقائد جو انسانوں میں جنم لیتے ہیں جہنم ہیں۔

8۔ 196:6۔10

وہ تکلیف جو فانی عقل کو اِس کے جسمانی خواب سے بیدار کرتی ہے اُن جھوٹی خوشیوں سے بہتر ہے جو اِس خواب کو قائم رکھنے کا رجحان رکھتی ہیں۔ گناہ اکیلا موت پیدا کرتا ہے، کیونکہ گناہ تباہی لانے کا واحد عنصر ہے۔

9۔ 447:20۔27

بدی اور بیماری کو اُن کی اصلاحات میں ہی عیاں کریں اور اُن کی مذمت کریں۔ کسی گناہگار کو اِس بات کی یقین دہانی کرواتے ہوئے اُس کی اصلاح نہیں ہو سکتی کہ وہ اِس لئے گناہگار نہیں ہے کیونکہ گناہ ہے ہی نہیں۔ گناہ کو کمزور

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرنے کے لئے آپ کو اِسے کھوجنا ہوگا، اِسے بے نقاب کرنا ہوگا، فریب نظری کو اجاگر کرنا ہوگا، اور یوں گناہ پر فتح مند ہوں اور اِسے غیر حقیقی ثابت کریں۔

10۔ 327:1۔13(تا دوسرا)، 22۔3

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والا اطمینان نہیں ہے، اور سائنس کے مطابق یہ اطمینان اچھائی کے لئے ہمدردی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے، جو اِس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ درد، نہ بھوک نہ جذبہ مادے سے یا مادے میں وجود رکھ سکتا ہے، جبکہ الٰہی عقل خوشی، درد یا خوف اور انسانی عقل کی تمام تر گناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کو نیست کر سکتا ہے۔

انتقام میں اطمینان پانا، کس قدر قابل رحم بدنیتی کا منظر ہے! بعض اوقات بدی انسان کا سب سے زیادہ درست تصور ہوتا ہے، جب تک کہ اچھائی پر اُس کی گرفت مضبوط نہیں ہو جاتی۔ پھر وہ بدی پر اپنا دباؤ کھو دیتا ہے، اور یہ اُس کے لئے عذاب بن جاتا ہے۔ گناہ کی تکلیف سے بچنے کا طریقہ گناہ کو ترک کرنا ہے۔ اور کوئی راہ نہیں ہے۔

سزا کے خوف نے انسان کو حقیقی ایماندار کبھی نہیں بنایا۔ غلط کے ساتھ ملنے اور درست کی تشہیر کرنے کے لئے اخلاقی جرأت کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم اس انسان کی اصلاح کیسے کریں گے جس میں اخلاقی حوصلے سے زیادہ حیوانی حوصلہ ہے، اور جسے اچھائی کا حقیقی تصور تک نہیں؟ انسانی شعور کے وسیلہ سے، مادے کی تلاش میں اس کی غلطی کی فانیت کو قائل کرنے سے مراد شادمانی حاصل کرنا ہے۔ وجہ سب سے زیادہ فاعل انسانی ذہنی صلاحیت ہے۔ اسے جذبات کو آگاہ کرنے دیں اور انسان کی اخلاقی ذمہ داری کے احساس کو بیدار ہونے دیں، اور درجات کے ذریعے وہ خوشی کے انسانی احساس کے عدم وجود اور روحانی احساس کی عظمت اور فرحت کو سیکھے گا، جو مادی یا جسمانی چیزوں کو خاموش کر دیتی ہے۔ پھر وہ نہ صرف نجات یافتہ ہوگا بلکہ وہ نجات یافتہ ہے۔

11۔ 253:18۔21، 25۔31

اگر آپ جان بوجھ کر غلط کام کرنے پر یقین رکھتے اور اِس کی مشق کرتے ہیں، تو آپ ایک دم سے اپنا رستہ بدل اور نیک کام کر سکتے ہیں۔ مادا بیماری یا گناہ کے خلاف درست کوششوں کی مخالفت نہیں کر سکتا کیونکہ مادا غیر متحرک، بے عقل ہے۔

یہ جانتے ہوئے (جیسا کہ آپ کو جاننا چاہیئے) کہ خدا کو نام نہاد مادی قانون کی فرمانبرداری کی کبھی ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ ایسا قانون وجود ہی نہیں رکھتا، گناہ، بیماری اور موت کے لئے کسی بھی فرضی ضرورت پر یقین نہ کریں۔ گناہ اور موت پر یقین کو خدا کی شریعت کی بدولت نیست کیا جاتا ہے، جو کہ موت کی بجائے زندگی، مخالفت کی بجائے ہم آہنگی، جسم کی بجائے روح کی شریعت ہے۔

12۔ 542:19۔24

خدا کے انداز میں سچائی کو ظہور میں آنے دیں اور غلطی کو نیست ہونے دیں، اور انسانی انصاف کو الٰہی بننے دیں۔ گناہ اِن دونوں باتوں کے لئے، جو یہ خود ہے اور جو یہ کرتا ہے، مکمل سزا پائے گا۔ انصاف گناہگاروں پر اپنی مہر لگاتا ہے، اور انسانوں کو سکھاتا ہے کہ خدا کے نشانوں کو ختم نہ کریں۔

13۔ 323:6۔12

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسیلہ راستبازی، امن اور پاکیزگی کی جانب ہماری پیش قدمی میں مدد کی جاتی ہے، جو کہ سائنس کے امتیازی نشانات ہیں۔ سچائی کے لامتناہی کاموں کو دیکھتے ہوئے، ہم رُکتے ہیں، خدا کا انتظار کرتے ہیں۔ پھر ہم اُس وقت تک آگے نہیں بڑھتے ہیں جب تک لامحدود خیال وجد میں نہیں آتا، اور غیر مصدقہ نظریے کو الٰہی جلال تک اونچا نہیں اڑایا جاتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔